







53/51A  
24









ما شاء الله لا قوة الا بالله العلي اعظم



در مکتب منشی کاشغوری طبع شده





هذه المستبعة العشر في عن انجضر عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الشيخ ولي الله بن عبد الرحيم المحدث  
بها شيخ ولي الله بن عبد الرحيم المحدث

الدهلوي في رسالته المسماة بالفضل  
و دهلوی نے بیچ رسالہ اپنے کے جو سہی ساتہ فضل

المبين في المسائل من حديث النبي الامين  
مبين في المسائل من حديث النبي الامين

صلى الله عليه وسلم شافهني ابو طاهر عن  
صلى الله عليه وسلم کے ہے میرے سامنے روایت کی ابو طاهر نے اوسنے

ابيه عن القشاشي عن الشناوي عن  
اپنی باپ سے اوسنے قشاشی سے اوسنے شنآوی سے اوسنے

عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز  
عبد الرحمن بیٹے عبد القادر بن عبد العزيز

بن فهد الهاشمي العلوي المكي عن عمه  
بیٹے فہد ہاشمی علوی مکی سے اوسنے اپنے چچا

جار الله بن عبد العزيز بن فهد المكي عن  
جار الله بیٹے عبد العزيز بن فہد مکی سے اوسنے

عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز



ابی الفضل جلال الدین السیوطی قال

ابی الفضل جلال الدین سیوطی سے اوسنے کہا

انبا لی الشیخ جلال الدین الملقن عن ابی

نجد یا مجکو شیخ جلال الدین ملقن نے اوسنے ابی

اسحاق التوحی عن ابی العباس النجاشی

اسحاق التوحی سے ابی العباس نجاشی سے

عن أحمد بن یعقوب المارستانی عن

احمد بیٹے یعقوب مارستانی سے اوسنے

قطب الطريقة الشیخ محی الدین عبد القادر

قطب الطريقة شیخ محی الدین عبد القادر

انجیلانی قال فی غنیة الطالبین روی عن

جیلانی سے کہا شیخ غنیة الطالبین کے روایت کیا

عبد الرحمن بن حبیب الحارثی البصری

عبد الرحمن بیٹے حبیب حارثی بصری سے اوسنے

عن سعید بن سعد عن ابی طیبہ کرز بن

سعید بیٹے سعد سے اوسنے ابی طیبہ کرز بیٹے

وہبة الحارثی وکان من الابدال قال

وہبة حارثی سے کہ وہ تھے ابدال سے کہا

اتانی اخلی فی اللہ من اهل الشام فاھدی

آئی میری پاس میرا ایک بھائی فی اللہ ہے شام سے پس یہ دیا

الی ہدیة فقال لی اقبلها منی یا کرز فانھا

جو کو ایک ہدیہ ہے پس کہا واسطے میرے کہ قبول کرو مگو مجھے اے کرز پس تحقیق کہ

لغمد الهدیة قال فقلت له یا اسخه و من

کیا اچھا ہدیہ ہے کہا پس کہا اسے واسطے اس کے بھائی اور مجھ کو



اهدی الیک هذه الهدیة قال اعطا نیہا

کنے دیا یہ یہ کہہ اوسنے دیا ہی وہ مجھکو

ابراہیم التیمی قال فقلت فهل سالت

ابراہیم تیمی نے کہا پس کہا میں نے کیا سوال کیا تھا تو تو

ابراہیم من اعطاء هذه الهدیة قال

ابراہیم سے کہنے دیا تجھکو وہ ہدیہ کہا

بلی قال كنت جالسا فی قبالۃ الکعبۃ

من کہا تھا میں بیٹھا سے منے کعبہ

الشریفۃ وانا فی التہلیل والتسبیح و

شریفہ کے اوس مال میں کہ میں تسبیح و ذکر تہلیل اور تسبیح اور

التحمید فجاءنی رجل فسلم علی وجلس

تحمید کے تھا پس آیا میری پاس ایک مرد کہ سلام بچہ کرکھا اور بیٹھا

عن یمینی ولہ اسر فی بن صالی احسن منہ

میری واپسی طرف اور حال یہ کہ نہیں دیکھا میں اپنی زمانہ میں بہتر خوبصورت

وجہا ولا احسن منہ ثیابا ولا اظیب منہ

ازردی چہرہ کو اور نہ بہتر اس سے پوشاک میں نہ عیب اس سے

س یحاً ولا اشد بیاضا منہ فقلت یا عبد اللہ

خشبہ میں نہ شدید اس سے سفیدی میں پس کہا تیمی اے عبد اللہ کے

من انت ومن این جئت قال انا انخضر

آپ کون ہیں اور کہاں سے آپ آئے ہیں اوسنے کہا کہ میں خضر ہوں

السلام علیک وجبا لک فی اللہ وعندی

سلام ہو تم پر اور واسطہ تیری دوستی کو فی اللہ اور میرے پاس

هدیۃ اسریدان اهدیہا الیک قلت لہ

ہدیہ ہے میں ارادہ کرتا ہوں کہ ہدیہ پیش کروں طرف تیری میں نے کہا واسطہ اس کے



فَاعْلَمْ أَنِي هَدَيْتُكَ هَذِهِ مَا هِيَ فَقَالَ الْخَضِرُ

پس تعلیم کیجئے مجھ کو یہ اپنے کو وہ کیا ہی پتہ کہ خضر

عَلَيْهِ السَّلَامُ تَقْرَأُ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

علیہ السلام نے پڑھ تو قبل طلوع آفتاب

وَقَبْلَ أَنْ تَنْسُطَ عَلَى الْأَرْضِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرِبَ

وہ قبل اسکے کہ پیڑ روٹنی اور پہ زمین کے اور قبل غروب آفتاب کے

سُورَةِ الْحَمْدِ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ

سورۃ الحمد یعنی سورہ فاتحہ سات بار اور سورہ ہا

بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

سات بار اور سورہ

الْفَلَقِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سَبْعَ

فلق سات بار اور سورہ اخلاص سات

مَرَّاتٍ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ سَبْعَ مَرَّاتٍ

یا اور سورہ کافرون سات بار

وَأَيَّةَ الْكُرْسِيِّ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَتَقُولُ سُبْحَانَ

اور آیت الکرسی سات بار اور کچھ تو سبحان

اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ و الحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

سَبْعَ مَرَّاتٍ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

سات بار اور اللہم صل علی محمد و آلہ

وَسَلِّمْ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَتَسْتَغْفِرُ لِنَفْسِكَ وَ

وسلم سات بار اور مغفرت چاہے تو واسطے اپنے نفس کے اور

لِوَالِدَيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ سَبْعَ

واسطے اپنے ما باپ کے اور واسطے مومنین اور مومنات کے سات

مرات وعقوب الاستغفار اللهم افعل

بار اور پیچھے استغفار ای بارخدا یا کرتو

بی وبهم عاجلا واجلا فی الدین والدن

سیر ساتھ اور انکے جلدی اور دیر میں دین اور دنیا

ولا خرة ما انت له اهل ولا تفعل بنا یا

اور آخرت میں وہ امر کہ تو لائق ہی ساتھ اوسکے اور نہ کرنا یہ ساتھ

موکانا ما نحن له اهل انت غفور حلیم جواد

وہ امر کہ ہم لائق ہیں اوسکے تو بخشش والا علم والا سخاوت

کریم بر سر وف رحیم سبع مرات

صاحب کرم مہربانی والا نیکی کریم والا رحم والا ہی سات بار اور

النظر ان لا تدع ذلك غدا ولا عشية فان

بگاہ رکھ کہ نہ چھوڑ اسکو صبح او شام پس

الذی اعطانیہا قال لی قلہا مرة واحدة

جنے دیا ہی مجھکو اوسنے کہا ہی واسطے میری کہ کہا اوسکو ایک بار

فی دھراک فقلت احب ان تعرفنی من

اپنے زمانہ میں پس کہا میں نے کہ دوست رکھتا ہوں میں کہ تعریف کر مجھ سے کہ کہنے

اعطاک هذه الهدیة قال اعطانیہا

مجھکو دیا ہے یہ یہ کہا دیا ہے مجھکو وہ

محمد علیہ السلام فقلت اخبرنی بثوابہا

حضرت سیدنا و مولانا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پس کہا میں نے خبر دے مجھکو ثواب دیکے سے

فقال اذا قیت محمدا صلی اللہ علیہ وسلم

پس کہا جب ملیگا تو محمد رسول اللہ کو درود اللہ کا او پیر اور سلام

فاستلہ عن ثوابہا فانه یستخبرک فقل

پس سوال کر تو ثواب دیکے سے پس تحقیق وہ خبر دینگے مجھکو پس



ابن ابيهم التميمي انه رأى ذات ليلة في

ابن ابيهم التميمي نے کہ تحقیق اوسنے دیکھا ایک شب خاص میں

سنامہ كان الملائكة جاءته فاحتملته

ابن ابیہن کہ تھے فرشتے کہ مجھے دیکھا پس اٹھا لیا اوسکو

من ثياب الجنة فرأى ما فيها ووصف

چو کہ کہہ کہ واپس بہشت میں پس دیکھ جو کچھ بہشت میں تھا اور بیان کیا

وراء ثياب الجنة مما سراه في الجنة فقال

نہی چیزیں عفت والی بنجھ اوسکے کہ دیکھا اوسکو بہشت میں پس کہا

فستلت الملائكة فقلت لمن هذا كذا

پس سوال کیا میں نے فرشتوں کو پس کہا میں نے کیسے واسطے ہے یہ سب کچھ

وقال للذي يعمل مثل عملك وذكر كذا

اس نے کہا اوسکے لیے جو عمل کرے مانند تیرے عمل کے اور ذکر کیا کہ تحقیق

اكل من ثمارها وسقي من شرابها قال

کھائے اوسنے میوے بہشت کے اور پیے مشروبات اوسکے کہ

يا تاني النبي ومعه سبعون نبيا وسبعون

پہلے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سات اوسکے ستر نبی اور ستر

صفا عن الملائكة كل صفة مثل ما يدين

تین فرشتوں سے ہر ایک جماعت کی درازی مثل دوری

المشرق والمغرب فسلم على واخذ بيدي

مشرق و مغرب کی تھی پس سلام کیا مجھ پر اور پکڑا میرا ہاتھ

وقلت يا رسول الله ان الخضر اخبرني

پس آکھائے یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق خضر نے خبر دی مجھ کو

انه يجمع مناه هذا الحديث فقال صدق

کہ تحقیق اوسنے سنا آپ سے اس حدیث کو پس فرمایا سچا ہے



## مسابقات عشر

الخضر وكل ما يحميه الخضر هو حق وهو  
خضر اور جو بیان کرے خضر وہ سچ ہے اور وہ

عالم اهل الارض وهو رئيس الابدال  
جانتے والا ہر احوال اہل زمین کے اور وہ رئیس ابدالوں کا ہے

وهو من جنود الله في الارض فقلت  
اور ابدال شکر خدا سے ہیں زمین پر پس کہا پیغمبر

يا رسول الله من هذه فعل وعمله  
یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص اسکو کرے اور عمل میں لادے

ولم ير مثل الذي رايت في منامي هل  
اور نہ دیکھے وہ عجائب کہ دیکھے پیغمبر خواب میں آیا

يعطي شيئا مما اعطيته فقال والذي  
دے گا اسکو کچھ اوس سے جو عطا کیا گیا میں پس فرمایا قسم اوسکی جسے

بعثني بالحق نبيا انه يعطي العامل بهذا  
بھیجا مجھکو رسول سچا کہ تحقیق عطا کیا جاوے گا عامل اسے

وان لم يرني ولم يري الجنة انه ليغفر له جميع  
اور اگرچہ نہ دیکھے گا مجھکو اور نہ دیکھے گا بہشت کو تحقیق بیشمار عبادتیں سب

الكبائر التي عملها و رفع الله غضبه و  
گناہ کبیرے کہ اوس سے ظہور میں آئے اور دور کر دیا خدا اوس سے غصہ اور

لعنه ويومر صاحب الشمال ان لا يكتب  
عتاب کو او حکم فرمائے گا فرشتے بائیں طرف کو کہ نہ لکھے

عليه من السيئات الى سنة والذی  
اوسکی بدیان ایک برس تک اور قسم اوسکی جسے

بعثني بالحق نبيا ما يعمل بهذا الامم  
بھیجا مجھکو رسول سچا نہ عمل کرے گا اس پر



الا من خلق الله تعالى سعيدا ولا يترکہ الا  
 مگر وہ شخص کہ پیدا کیا اور تعالیٰ نے اس کو مسکندہ اور نہ ترک کرے گا اس کو مگر  
 من خلق الله تعالى شقيًا وكان ابراهيم  
 وہ شخص کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو شقی اور تھے ابراہیم  
 التميمي ملكا اربعة اشهر لم يطعمها  
 التميمي بیوی پر چار مہینے تک نہ کھایا کسی کھا نیکو  
 ولم يشرب شربة ماء ولم ياكل  
 اور نہ پیا کسی مشروب کو اور نہ کھا  
 بعد

هذا الرويا  
 اس خواب کے

یعنی چونکہ ابراہیم تمیمی نے خواب میں میوہ باغی جنت اور مشروبات بہشت  
 کو تناول فرمایا تھا لہذا بعد اس خواب کی کبھی انہوں کو اور پیاس مدت حیات  
 میں عارض نہ ہوئی ۱۲

۱۲







